سوال

(68)آل بریلی وآل دیوبند کے نزدیک تفسیر ابن عباس (مطبوع) کا علمی مقام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل تفسیر ابن عباس (تنویرالمقباس) کے نام سے ایک کتاب مشہور ہے جس سے بعض آل بریلی وآل دیوبند اپنی تحریروں وتقریروں میں چند حوالے بطوراستدلال پیش کرتے ہیں۔اس تفسیر کا علمی مقام کیا ہے؟ تحقیق و ثبوت سے جواب دیں۔(ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابو طاہر محمد بن یعقوب الفیروز آبادی الشیرازی الشافعی(متوفی 817ھ)کی روایت سے تنویر المقباس (تفسیر ابن عباس)نامی جو تفسیر مشہور ہوئی ہے اس کی آخری سند کا دارومدار"

"محمد بن مروان السدي الصغیر عن الکلبی عن أبي صالح"

السدی عن الکلبی کی یہ تفسیر سلسلۃ الکذب اور جھوٹ کا پلندا ہے۔

تفصیل کےلیے دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضرو(عدد24ص49۔61)

فی الحال آل بریلی وآل دیوبند کے دوزبردست حوالے پیش خدمت ہیں۔

1۔احمد رضاخان بریلوی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے۔

"(3)یہ تفسیر کہ منسوب سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے ان کی کتاب ہے نہ ان سے ثابت بسند بن مروان عن الکلبی عن ابی صالح مروی ہے اور آئمہ دین اس سند کو فرماتے ہیں کہ یہ سلسلہ کذب ہے۔

تفسیر اتقان شریف میں ہے:

"واَوہی طرقہ طریق الکلبی عن اَبی صالح عن ابن عباس فإن (2/497). الضم إلی ذلک روایۃ محمد بن مروان السدي الصغیر فھی سلسلۃ الکذب"

اس کے طرق میں سے کمزور ترین طریق کلبی کا ابو صالح سے اور اس کا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرنا اگر اس کے ساتھ محمد بن مروان اسدی کی روایت مل جائے تو کذب کا سلسلہ ہے (ت)" (فتاوی رضویہ ج29ص396)

2۔ محمد تقی عثمانی دیوبندی نے لکھا ہے :

"رہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سو اگرچہ وہ باتفاق مفسرین کے امام ہیں لیکن اول تو ان کی تفسیر کتابی شکل میں کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔ آج کل "تنویر المقابس" کے نام سے جو نسخہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب ہے اس کی سند نہایت ضعیف ہے۔ کیونکہ یہ نسخہ محمد بن مروان السدی الصغیر عن الکلبی عن ابی صالح کی سند سے ہے اور اس سلسلہ سند کو محدثین نے "سلسلہ الکذب" قرار دیا ہے۔" (فتاوی عثمانی ج1ص215)

ان دونوں بریلوی و دیوبندی فتووں (مفتی بہا اقوال) سے بھی ثابت ہوا کہ تفسیر ابن عباس نامی کتاب کا انتساب سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف صحیح نہیں ہے، لہٰذا اس کتاب سے آل بریلوی و آل دیوبند کے نزدیک بھی استدلال غلط و مردود ہے۔ (12/جولائی 2011ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔اصول، تخریج الروایات اوران کا حکم-صفحہ245

محدث فتویٰ